201085-میت کو غسل دینے کا شرعی طریقہ

سوال

میت کو غسل دینے کا کیا طریقہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

میت کو شرعی غسل دینے کا طریقہ یہ ہے کہ :
سب سے پہلے استنجاء کروایا جائے اور اگر جسم سے بول و براز خارج ہو تو غسل دینے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر میت کی شرمگاہ آگے پیچھے دونوں طرف سے دھوئے ، اور پانی بہا دے ، نیز ناف سے لیکر گھٹنے تک جسم کو ڈھانپ کر رکھا جائے ، اس کی طرف نظر نہ پڑے ۔

اس کے بعد شرعی وضو کروایا جائے ، میت کا منہ اور ناک پانی سے صاف کیا جائے ، میت کا چہرہ اور کہنیاں دھوئی جائیں ، سر اور کانوں کا مسح کروایا جائے ، پھر میت کے پاؤں دھوئے جائیں ، اور پھر بیری کے پتوں والا پانی سر پر بہا دیا جائے ، اس کے بعد دائیں جانب اور پھر بائیں جانب پانی ڈالا جائے ، اور پھر پورے بدن پر پانی بہا دیا جائے ، آخری بار ی پانی بہاتے ہوئے کافور بھی لگایا جائے ، کافور ایک مشہور خوشبو ہے جس سے جسم کی حفاظت اور مہک اچھی ہو جاتی ہے ۔

غسل کا یہ طریقہ کار افضل ہے ، تاہم کسی طرح بھی غسل دیا جائے کفایت کر جائے گا ، شرط یہ ہے کہ سارے جسم پر پانی بہایا جائے اور جسم کی اچھی طرح صفائی کی جائے ۔

لیکن افضل یہی ہے کہ : سب سے پہلے استنجا کروایا جائے ، پھر مکمل شرعی وضو ، پھر بیری کے پتوں والے پانی سے تین بار غسل دیا جائے اور پھر تین بار دائیں جانب اور تین بار بائیں پانی بہایا جائے ، اور اگر تین بار سے زیادہ غسل دینے کی نوبت آئے تو پانچ بار اس بھی زیادہ ضرورت محسوس ہو تو سات بار غسل دیں ، یعنی وتر تعداد میں غسل دیا جائے ، یہی افضل ہے ۔

اور اگر صرف ایک یا دو بار ہی غسل دیا جائے تو تب بھی کافی ہے ، تاہم افضل یہی ہے کہ 3، 5، اور 7 بار غسل ضرورت دینے پر دیا جا سکتا ہے ۔ ۔ ۔ " تھوڑے سے اختصار کیساتھ اقتباس مکمل ہوا۔

ماخوذ از : " فتاوی نور علی الدرب " از شیخ ابن باز رحمہ اللہ

واللہ اعلم ۔